

بگ ڈیٹا کا تجزیہ | ماں اور خاندان

بچوں کی تعداد کے لحاظ سے پاکستانی ماؤں کی شرح :
بڑے خاندانوں ، یعنی پاکستانی گھرانوں میں بچوں کی
پیدائش میں کمی آ رہی ہے ، مگر یہ تبدیلی بہت آہستہ ہے۔

پاکستان میں وہ مائیں جن کے 5 یا اس سے زائد بچے تھے ، اُن کی شرح 1990-91 میں 47% تھی ، جو
2017-18 میں کم ہو کر 33% رہ گئی۔ اسی دوران ، چھوٹے خاندان یعنی کم بچوں کی پیدائش کا
رجحان زیادہ عام ہوا۔ وہ مائیں جن کے صرف 1 یا 2 بچے تھے ان کی مجموعی شرح میں اضافہ دیکھا
گیا ، جو 26% سے بڑھ کر 33% ہو گئی۔

1990-1993

47%



2017-2018

33%



Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com;
www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ (بڑے ڈیٹا کا جائزہ)

ماں اور خاندان

بچوں کی تعداد کے لحاظ سے پاکستانی ماؤں کی شرح: بڑے خاندانوں، یعنی پاکستانی گھرانوں میں بچوں کی پیدائش میں کمی آرہی ہے، مگر یہ تبدیلی بہت آہستہ ہے۔

(اسلام آباد)، 29 جولائی 2026

پاکستان میں خاندان کے سائز (یعنی بچوں کی پیدائش کی تعداد کے حوالے سے) رجحان بدل رہا ہے، لیکن یہ تبدیلی بھارت کے مقابلے میں کافی آہستہ ہے۔

گلیپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس نے 'پاکستان ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے' کے 1990-91 اور 2017-18 کے اعداد و شمار کا تجزیہ کیا، اور اس کا موازنہ بھارت کے 'نیشنل فیملی ہیلتھ سروے' کے 1993 سے 2021 تک کے اعداد و شمار سے کیا ہے۔

پاکستان میں وہ مائیں جن کے 5 یا اس سے زائد بچے تھے، اُن کی شرح 1990-91 میں 47% تھی، جو 2017-18 میں کم ہو کر 33% رہ گئی۔ اسی دوران، چھوٹے خاندان یعنی کم بچوں کی پیدائش کا رجحان زیادہ عام ہوا۔ وہ مائیں جن کے صرف 1 یا 2 بچے تھے اُن کی مجموعی شرح میں اضافہ دیکھا گیا، جو 26% سے بڑھ کر 33% ہو گئی۔

تبدیلی کا یہ رخ مثبت تو ہے، لیکن پاکستان خاندانی تبدیلی کے معاملے میں بھارت سے کافی پیچھے ہے۔ 2021 تک، بھارت میں 60% ماؤں کے صرف 1 یا 2 بچے تھے، جبکہ پاکستان کے تازہ ترین سروے میں یہ شرح 33% ہے۔ دوسری طرف، 2021 تک بھارت میں صرف 8% مائیں ایسی تھیں جن کے 5 یا اس سے زائد بچے تھے، جبکہ پاکستان میں یہ تعداد اب بھی 33% ہے۔

ایک اہم وضاحت ضروری ہے: چارٹ یہ واضح نہیں کرتا کہ پاکستان کی 2017-18 کی صورتحال بھارت کے 2006 کے برابر ہے۔ بھارت میں، وہ مائیں جن کے 5 یا اس سے زائد بچے تھے اُن کی شرح 2006 میں 20% تھی، جو پاکستان کے 2017-18 کی 33% شرح سے بہت کم ہے۔ درحقیقت، پاکستان کی تازہ ترین شرح بھارت کی 1993 کی ابتدائی شرح سے بھی زیادہ ہے، جب بھارت میں 5 یا اس سے زیادہ بچوں والی ماؤں کی شرح 27% تھی۔

مجموعی نتیجہ یہی ہے کہ دونوں ملکوں میں چھوٹے خاندانوں کا رجحان بڑھ رہا ہے، لیکن بھارت میں یہ تبدیلی بہت تیزی سے آئی ہے۔ پاکستان نے بھی واضح پیش رفت کی ہے، لیکن یہاں وہ مائیں جن کے 3 یا اس سے زائد بچے ہیں، اب بھی اکثریت میں ہیں۔

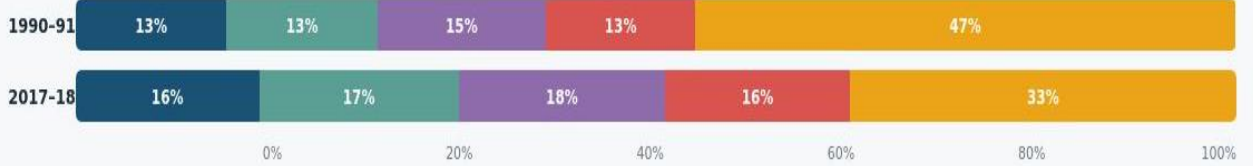
پاکستان میں یہ ڈی ایچ ایس سروے (DHS) کم تعداد میں ہونے کی وجہ سے یہ جاننا مشکل ہے کہ 1990-91 اور 2017-18 کے درمیان یہ تبدیلی کتنی تیزی سے آئی ہے۔ اس کے مقابلے میں بھارت میں این ایف ایچ ایس سروے (NFHS) زیادہ باقاعدگی سے ہوتے رہے، اس لیے وہاں آبادی اور خاندان کے سائز میں تبدیلی کی رفتار زیادہ واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔

Pakistani mothers by the number of children they have — large families are shrinking, slowly

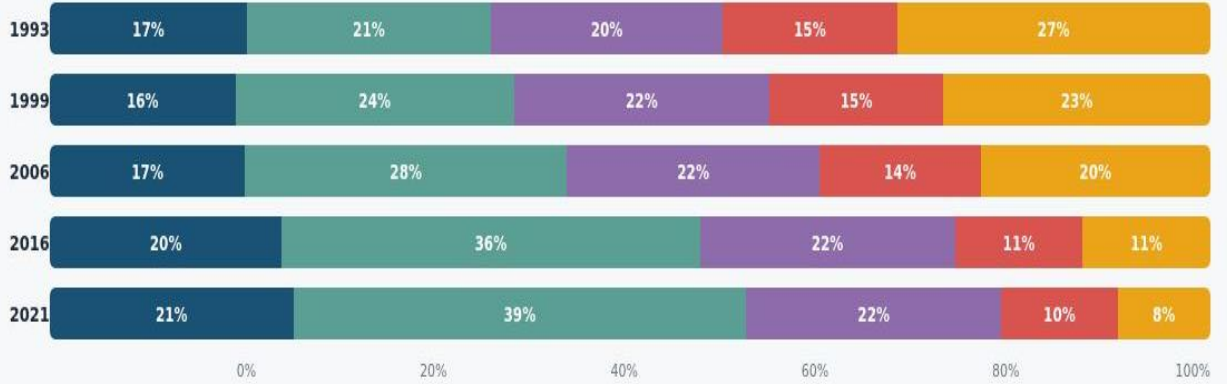
Percent distribution of mothers by total children ever born, over time. Pakistan vs. India.

1 child 2 children 3 children 4 children 5+ children

Pakistan Demographic and Health Surveys, 1990-91 and 2017-18



India National Family Health Surveys, 1993-2021, via Data For India



Pakistan figures computed from PDHS 1990-91 and 2017-18 microdata (NIPS), weighted, ever-married mothers 15-49. Pakistan has not conducted a DHS round as frequently as India — these are the two most recent nationally representative points available, versus India's five-wave NFHS series.

SAME DIRECTION, DIFFERENT PACE

Both countries show large families declining and small families rising. But India reached Pakistan's 2017-18 level (33% with 5+ children) back in 2006 — roughly an 11-year lag in the transition.

INDIA'S 1-2 CHILD MAJORITY HAS NO PAKISTANI EQUIVALENT YET

By 2021, 60% of Indian mothers had just 1-2 children. In Pakistan's most recent PDHS, that combined share was only 33% — still a minority relative to mothers with 3 or more.

Sources: Pakistan Demographic and Health Surveys 1990-91 and 2017-18 (NIPS), India National Family Health Surveys 1993-2021 (National Statistics Office, via Data For India).

Source: Gallup & Gilani Pakistan

(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان نے پاکستان ڈیموگرافک اینڈ ہیلتھ سروے کے 1990-91 اور 2017-18 کے اعداد و شمار، اور بھارت کے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کے 1993 سے 2021 تک کے اعداد و شمار کی بنیاد پر کیا ہے۔ یہ اعداد و شمار شادی شدہ خواتین/ماؤں کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی کل تعداد کے حساب سے تقسیم کو ظاہر کرتے ہیں۔



Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup
International

GILANI RESEARCH
FOUNDATION



Wednesday, 29 July 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as **Gallup Pakistan** (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by **Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.**

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

Official Website: www.gallup-international.com

Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international

Facebook: <https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/>

LinkedIn: <https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association>



Daily Gilani Poll
2026



of Gallup Pakistan
(1980-2026)